سوال

(200)مرحوم کے ورثاء دو بیٹیاں، دو بہنیں اور تین بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں علماء کرام کہ حاجی جمن فوت ہوگیا اور وارث چھوڑے دو بیٹیاں، دو بہنیں، تین بھائی، بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت ہونے والے کے کفن دفن کا خرچہ، اور قرضہ اور وصیت کے تیسرے حصے میں سے ادا کرنے کے بعد کل ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم ہوگی۔

وارث	پائیاں	آنے
دونوں بیٹیوں کو مشترکہ طور پر	08	10
تین بھائیوں کو مشترکہ طور پر	00	04
دو بہنوں کو مشترکہ	04	01

جدید اعشاریہ تقسیم نظام

کل ملکیت100

دو بیٹیاں3/2/66.66 فی کس33.33

تین بھائی 25 فی کس8.33

دو بہنیں8.34 فی کس4.17

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 603

محدث فتویٰ